سہ نکاتی پروگرام

''۱۔اسلام کے پیغام کی بڑے پیمانہ پر اشاعت کی جائے اور اس کے لیے قرآن مجید اور سیرت طیبہ کو سامنے رکھ کر، اس طرح ان دونوں کو پیش کیا جائے کہ انسان، اس کو اپنی چیز اور اپنے درد کی دوا سمجھے۔ اس کے لیے وہ سب معقول اور مفید ذرائع استعمال کیے جائیں جو ممکن ہوں۔ مخلوط اجتماعات سے حکیمانہ انداز سے خطاب بھی ہو۔ اس موضوع پر ہندی، انگریزی لٹریچر کی بڑے پیمانہ پر اشاعت بھی کی جائے اور مختلف ہندی وانگریزی رسائل میں وقتاً فوقتاً مضامین بھی لکھے جائیں۔

۲۔دینی ماحول بنانے کی فکر کی جائے اور لوگوں کو اس پر آمادہ کیا جائے کہ وہ اپنے مشاغل سے وقت نکالیں اور ان کی جماعتیں شرعی نظام کے ماتحت شہروں، قصبات اور دیہاتوں کی طرف بھیجی جائیں۔ شہروں میں وہ شہریوں کے مزاج وحالات کے مطابق دین

www.abulhasanalinadwi.com

کی دعوت دیں اور وہاں کے مسلمانوں کو اجتماع کرنے، اہل دین کو اس کی سرپرستی کرنے اور پھر ماہوار جماعتیں نکالنے پر آمادہ کریں اور وہاں کی خصوصی اور ملک کی عمومی دینی ضرورتوں اور دین کے لیے قریبی خطرات کی طرف متوجہ کریں اور دیہاتوں میں وہاں کی دینی سطح اور ضروریات کے تقاضے کے مطابق دین کے مبادی ومہمات کی تلقین کریں اور ان میں دینی احساس اور عملی تبدیلی کی دعوت دیں۔

۳۔تیسری ضرورت آزاد دینی درس گاہوں کا قیام ہے۔ ہندوستان میں مسلمانوں کے وجود و بقا اور ان کے ملی تحفظ کے لیے حضرت مولانا نے اس کو ریڑھ کی ہڈی قرار دیا ہے اور اس کا خطرہ ظاہر فرمایا ہے ''کہ اگر یہ آزاد دینی مدارس نہ ہوئے تو بڑے پیمانہ پر ذہنی اور تہذیبی ارتداد کا خطرہ ہے۔''

(نشان راہ۔اختصار کے ساتھ)

الإمام أبي الحسن الندوي
www.abulhasanalinadwi.com